بارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 27 فروری 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ زکوٰۃ و عشر، 2۔ قانون و پارلیمانی امور

بروز جمعتہ المبارک 5۔دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع گوجرانوالہ: زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2110: محترمہ ناہید نعیم: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) زکوٰۃ کمیٹیاں بنانے کا کیا طریقہ کار ہے اور زکوٰۃ کے مستحقین کو کس طرح اہل قرار دیا جاتا ہے؟

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں؟

(ج) زکوٰۃ کی مد میں رقم کی تقسیم کا کیا طریقہ کار ہے؟

(د) ضلع گوجرانوالہ سال 2012-13 میں زکوٰۃ کی مد میں کتنی رقم تقسیم کی گئی، ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی تین یا زیادہ اشخاص جن میں کم از کم ایک گزٹیڈ آفیسر، ایک عالم دین اور ایک ضلع کمیٹی کا ممبر شامل ہوتے ہیں پر مشتمل ایک چناؤ ٹیم تشکیل دیتی ہے، ضلع زکوٰۃ کمیٹی کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق یہ ٹیم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی حدود میں مرد و خواتین کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات کا انعقاد کر کے سات مرد اور تین خواتین کا انتخاب کرتی ہے جو اپنے میں سے کسی ایک شخص کو چیئر مین منتخب کرتے ہیں۔ جبکہ قواعد و ضوابط کے تحت کسی بھی مستحق شخص کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں کل 1302 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔

(ج) زکوٰۃ کی مختلف مدات میں تقسیم کا طریقہ کار تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں سال 2012۔13 کے دوران زکوٰۃ کی مد میں مبلغ 12 کروڑ 54 لاکھ 08 ہزار 402 روپے تقسیم کیے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	مد	تقسیم کردہ رقم
1	گزارہ الاؤنس	6 کروڑ 49 لاکھ 43 ہزار 500 روپے

2	نابیناالاؤنس	70لاکھ32ہزار564روپے
3	تعلیمی وظائف(جنرل)	1کروڑ87ہزار416روپے
4	دینی مدارس	45لاکھ77ہزار850روپے
5	ہیلتھ کیئر	34لاکھ34ہزار104روپے
6	شادی گرانٹ	45لاکھ70ہزارروپے
7	عید گرانٹ	91لاکھ15ہزار468روپے
8	تعلیمی وظائف(فنی)	2کروڑ16لاکھ47ہزار500روپے
	میزان	12کروڑ54لاکھ08ہزار402روپے

(تاریخ وصولی جواب25فروری2015)

بروز جمعتہ المبارک5۔دسمبر2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور:ہسپتالوں کو دی جانے والی زکوٰۃ کی رقم کی تفصیلات

*2117:ڈاکٹر نوشین حامد:کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور ضلعی زکوٰۃ کمیٹی نے14-2013 کے لئے ہسپتالوں میں غریب لوگوں کے لئے کتنی رقم مختص کی ہے؟

(ب)یہ رقم کن کن ہسپتالوں کو کتنی کتنی دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی22اگست2013تاریخ ترسیل25نومبر2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور نے سال14۔2013 کے لیے ہسپتالوں کے غریب اور نادار مستحقین کے علاج معالجہ کے لیے مبلغ57لاکھ69ہزار476روپے کی رقم موصول ہوئی ہے۔

(ب)یہ رقم ضلع لاہور کے مندرجہ ذیل چھ(6)ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی تقسیم کے قواعد کے تحت جاری کی جائے گی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	مختص کردہ رقم

1	گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لاہور	9لاکھ 12ہزار500روپے
2	گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال بند روڈ لاہور	10لاکھ 87ہزار700روپے
3	گورنمٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور	10لاکھ 87ہزار700روپے
4	گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال بلال گنج لاہور	7لاکھ 93ہزار874روپے
5	گورنمنٹ سید مٹھا ہسپتال لاہور	7لاکھ 30ہزار روپے
6	گورنمنٹ ہسپتال شاہدرہ لاہور	11لاکھ 53ہزار400روپے
	میزان	57لاکھ 65ہزار174روپے

(تاریخ وصولی جواب25فروری2015)

بروز جمعتہ المبارک 5۔دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

صوبہ میں زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کے لئے مختص کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2118:ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں زکوٰۃ فنڈ سے کل کتنی رقم 14-2013 میں تعلیمی وظائف کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ PEEF کا ادارہ بھی تعلیمی وظائف میں بہترین کارکردگی اور غریب بچوں کے الگ میرٹ کو کمپیوٹرائز کرکے وظائف دے رہا ہے-کیا یہ ممکن ہے کہ محکمہ زکوٰۃ تعلیمی وظائف کی رقم PEEF کے حوالے کردے تاکہ وہ بہتر نظام اور طریقہ کار جو PEEF نے وضع کیا ہے،اس سے فائدہ اٹھایا جاسکے اور عملہ کا Duplicate کام ختم کرکے سرکاری اخراجات کم کئے جاسکیں؟

(تاریخ وصولی22اگست2013تاریخ ترسیل25نومبر2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ نے سال 14۔2013 کے لیے پنجاب میں تعلیمی وظائف کی مد میں مبلغ20کروڑ16لاکھ 64ہزار600روپے مختص کیے ہیں۔

(ب) جی ہاں PEEF (پنجاب ایجوکیشنل اینڈومنٹ فنڈ) کا ادارہ بھی تعلیم کے میدان میں بہترین کارکردگی کے حامل طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف کا اجراء کر رہا ہے۔ اس ضمن میں پیش ہے کہ زکوٰۃ کی رقم PEEF کے حوالے نہیں کی جا سکتی کیونکہ PEEF صرف بہترین کارکردگی یعنی اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کے لیے تعلیمی وظائف کا اجراء کر رہا ہے جس میں دوسرے صوبوں کے علاوہ فاٹا اور آزاد کشمیر کے پسماندہ علاقے کے طلباء بھی شامل ہیں نیز اس کے اغراض و مقاصد بھی زکوٰۃ کے قواعد وضوابط سے بالکل مختلف ہیں۔ محکمہ زکوٰۃ صرف مستحق طلباء وطالبات کو زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف جاری کرتا ہے اور رقم متعلقہ تعلیمی ادارہ کے سربراہ کو جاری کی جاتی ہے جس کو اس ادارہ کی مورا اسکالر شپ کمیٹی جو ادارہ کے سربراہ، کلاس ٹیچر اور ضلع زکوٰۃ کمیٹی کا نامزد کردہ ممبر یا تعلیمی ادارہ کے علاقہ کے چیئرمین مقامی زکوٰۃ کمیٹی یا اس کمیٹی کے ممبر پر مشتمل ہوتی ہے یہ رقم مستحق طلباء وطالبات میں قواعد کے مطابق تقسیم کرتی ہے نیز یہ کہ محکمہ زکوٰۃ نے اس مقصد کے لیے کوئی علیحدہ عملہ تعینات نہ کیا ہے لہذا عملہ کے Duplicate ہونے کا تاثر درست نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)</u>

بروز جمعتہ المبارک 5۔ دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

*2691: <u>محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:</u> کیا وزیر زکوٰۃ وعشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران کتنی رقم کن کن انسٹیٹیوشن / تعلیمی اداروں کو فراہم کی گئی، ان اداروں کے نام اور رقم نیز یہ رقم کس مقصد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم کس کس ہسپتال کو فراہم کی گئی، ان ہسپتالوں کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے غریب و مستحق مریضوں کا مفت علاج کیا گیا اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د)اس وقت اس ضلع میں کتنے افراد نے اپنے علاج کے لئے درخواستیں جمع کروائی ہوئی ہیں اوران کو کب تک رقم فراہم کردی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ وعشر

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12-2011 اور 13-2012 کے دوران تعلیمی اداروں / انسٹیٹیوشن کو جاری کردہ رقم کی مداور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
تعلیمی وظائف (جنرل)	43 لاکھ 39 ہزار 40 روپے	43 لاکھ 62 ہزار 942 روپے
تعلیمی وظائف (فنی)	1 کروڑ 63 لاکھ 11 ہزار 678 روپے	4 کروڑ 31 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
دینی مدارس	26 لاکھ 91 ہزار 900 روپے	19 لاکھ 11 ہزار 600 روپے

مذکورہ بالامدات میں ادارہ جات کو جاری کردہ رقم کی ادارہ وسال وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان سالوں کے دوران ضلع ساہیوال کے درج ذیل ہسپتال کو جاری کردہ رقم کی ہسپتال وسال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2011-12	2012-13
ا۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ساہیوال	16 لاکھ 38 ہزار 120 روپے	15 لاکھ 06 ہزار 720 روپے
۲۔ گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال ساہیوال	2 لاکھ 11 ہزار 500 روپے	1 لاکھ 95 ہزار 750 روپے
۳۔ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی	1 لاکھ 69 ہزار 200 روپے	
میزان	20 لاکھ 18 ہزار 820 روپے	17 لاکھ 02 ہزار 470 روپے

(ج)ان سالوں کے دوران غریب و مستحق مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ کی گئی رقم کی سال وادارہ وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2011-12	2012-13

۱۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ساہیوال	16لاکھ 38ہزار 120روپے	15لاکھ 06ہزار720روپے
۲۔گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال ساہیوال	2لاکھ 11ہزار500روپے	1لاکھ 95ہزار750روپے

(د) مستحق مریض اپنے علاج معالجہ کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی کے پاس کوئی درخواست جمع نہیں کرواتے بلکہ مستحق مریض اپنے علاج کے لیے ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی کو مجوزہ استحقاق فارم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی تصدیق کے بعد جمع کرواتے ہیں۔ مستحق مریضوں کو علاج معالجہ کے لیے نقد رقم نہیں دی جاتی ان کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب25فروری2015)

بروز جمعتہ المبارک5۔دسمبر2014ء کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ضلع ساہیوال: غریبوں میں تقسیم کی گئی رقم و دیگر تفصیلات

*2692: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں سال12۔2011اور13۔2012کے دوران زکوٰۃ و عشر کی کتنی رقم غرباء میں کس کس مقصد کے لئے تقسیم کی گئی؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی اور کس کس مقصد کے لئے درخواستیں برائے امداد محکمہ کو موصول ہوئیں؟

(ج)ان میں سے کتنی درخواستیں مسترد کردی گئیں اور کتنی پر رقم جاری کی گئی؟

(د) جن درخواستوں کو مسترد کردیا گیا ان کی وجوہات کیا تھیں؟

(تاریخ وصولی20ستمبر2013تاریخ ترسیل21جنوری2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع ساہیوال میں سال12۔2011کے دوران مبلغ 4کروڑ82لاکھ 38ہزار 138 روپے اور سال13۔2012کے دوران مبلغ9کروڑ60لاکھ 92ہزار299روپے کی رقم مستحقین میں تقسیم کی گئی جس کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
۱۔ گزارہ الاؤنس	2کروڑ01لاکھ86ہزار700روپے	3کروڑ46لاکھ19ہزار500روپے
۲۔ عید گرانٹ	0	48لاکھ96ہزار روپے
۳۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	35لاکھ67ہزار287روپے
۴۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	43لاکھ39ہزار40روپے	43لاکھ62ہزار942روپے
۵۔ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	26لاکھ91ہزار900روپے	19لاکھ11ہزار600روپے
۶۔ ہیلتھ کیئر	20لاکھ18ہزار820روپے	17لاکھ02ہزار470روپے
۷۔ شادی گرانٹ	26لاکھ90ہزار روپے	19لاکھ20ہزار روپے
۸۔ تعلیمی وظائف (فنی)	1کروڑ63لاکھ11ہزار678روپے	4کروڑ31لاکھ12ہزار500روپے
میزان	4کروڑ82لاکھ38ہزار138روپے	9کروڑ60لاکھ92ہزار299روپے

(ب) ان سالوں کے دوران جن مقاصد کے لیے ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کو درخواستیں موصول ہوئیں ان کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
۱۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	3431	3268
۲۔ تعلیمی وظائف (دینی مدارس)	675	441
۳۔ شادی گرانٹ	269	192

(ج) تعلیمی وظائف (جنرل) اور تعلیمی وظائف (دینی مدارس) کی مذکورہ بالا تمام درخواستوں پر زکوٰۃ فنڈ جاری کیا جا چکا ہے اور کوئی درخواست مسترد نہ ہوئی ہے۔ البتہ ضلع ساہیوال کو سال 2011-12 کے دوران کل 465 درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 269 درخواستوں پر شادی گرانٹ کا

اجراء کیا گیا جبکہ 196 درخواستیں فنڈز کی کمی کے پیش نظر زیر التواء رہیں۔اسی طرح سال 13۔2012 کے دوران شادی گرانٹ کے حصول کے لیے کل 357 درخواستیں وصول ہوئیں جن میں سے 192 درخواستوں پر شادی گرانٹ کی رقم جاری کی گئی جبکہ 165 درخواستیں فنڈز کی کمی کے پیش نظر زیر التواء رہیں۔

(د) جواب جزو "ج" میں پیش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)

بہاول پور: زکوٰۃ کمیٹیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2021: محترمہ فوزیہ ایوب قریشی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 271 بہاولپور میں کل کتنی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں؟

(ب) ان زکوٰۃ کمیٹیوں کو پچھلے دو سالوں کے دوران کس کس مد میں کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ج) یہ فنڈز کن کن مدات میں استعمال ہوئے اور ان سے کتنے لوگوں نے استفادہ کیا؟

(د) کیا حکومت ہر مد میں وقت و حالات کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے فی ممبر کو دی جانے والی امداد میں اضافہ کرنے کے لئے کوئی خصوصی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) حلقہ پی پی 271 میں کل 55 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں ہیں۔

(ب) ان کمیٹیوں کو سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران جاری کردہ فنڈز کی سال اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2012۔13	2013۔14
1۔ گزارہ الاؤنس	8 لاکھ 38 ہزار 500 روپے	16 لاکھ 95 ہزار روپے
2۔ عید گرانٹ	4 لاکھ 41 ہزار روپے	4 لاکھ 77 ہزار روپے
3۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	2 لاکھ 52 ہزار روپے

4۔شادی گرانٹ	1لاکھ20ہزارروپے	1لاکھ70ہزارروپے

(ج)مذکورہ فنڈز جن مدات میں استعمال ہوئے ان کی تفصیل مع تعداد مستحقین حسب ذیل ہے۔

مد	2012-13	تعداد مستحقین	2013-14	تعداد مستحقین
1۔گزارہ الاؤنس	8لاکھ38ہزار500روپے	531	16لاکھ95ہزارروپے	540
2۔عید گرانٹ	4لاکھ41ہزارروپے	441	4لاکھ77ہزارروپے	477
3۔گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	0	2لاکھ52ہزارروپے	42
4۔شادی گرانٹ	1لاکھ20ہزار	12	1لاکھ70ہزارروپے	17

(د)صوبائی زکوٰۃ کونسل نے اپنے 152ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 06اگست 2014میں گزارہ الاؤنس کی شرح 500روپے سے بڑھاکر 1000روپے ماہانہ فی مستحق جبکہ شادی گرانٹ کی رقم 10ہزارروپے سے بڑھاکر 20ہزارروپے کردی ہے۔دیگر مدات کی شرح میں اضافہ کے بارے میں بھی دستیاب فنڈز کے مطابق نظرثانی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2015)

ہائی کورٹ میں ججز کی تعداد اور خالی اسامیاں و دیگر تفصیلات

*2464:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پنجاب ہائی کورٹ میں اس وقت کتنے جج تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی ہیں؟

(ب)پنجاب کی عدالت عالیہ میں اس وقت زیر سماعت مقدمات کی کیا تعداد ہے اور ان میں کتنے ایسے مقدمات ہیں جو گزشتہ ایک سال سے معرض التواء میں پڑے ہیں؟

(ج)پنجاب ہائی کورٹ میں ایڈووکیٹ جنرل کے ساتھ ایڈیشنل ایڈووکیٹس جنرل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹس جنرل کی کیا تعداد ہے ان کے تقرر کا کیا معیار ہے یکم جولائی 2012سے 30جون 2013

تک ایڈووکیٹس جنرل، ایڈیشنل ایڈووکیٹس جنرل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹس جنرل کو کتنا معاوضہ پنجاب حکومت نے ادا کیا؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر قانون و پارلیمانی امور

(الف، ب) سوال ہذا محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی سے متعلقہ ہے کیونکہ عدالت عالیہ اسی محکمہ کا (خاص ادارہ) سپیشل انسٹیٹیوشن ہے یہ دونوں جزویات مذکورہ محکمہ کو بذریعہ چٹھی نمبری Admn-275/2014/1-7:III مورخہ 2014-1-16 کو ارسال کر دیئے گئے ہیں تاکہ محکمہ سوالات کی بابت جوابات دے سکے۔

(ج) ایڈووکیٹ جنرل آفس میں مندرجہ ذیل اسامیاں ہیں۔

ایڈووکیٹ جنرل	01 اسامی
ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل	22 اسامیاں
اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل	45 اسامیاں

ایڈووکیٹ جنرل کی پوسٹ آئینی ہے جس کی تقرری آئین کے آرٹیکل 140 کے تحت کی جاتی ہے جس کے مطابق امیدوار کی اہلیت اور کوالیفکیشن وہی ہے جو ہائی کورٹ کے جج کے لیے مقرر ہے۔

ایڈیشنل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کی تقرری محکمہ قانون کے مینول (Law Department Manual) کے رول 1.18 کے تحت کی جاتی ہے تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس کے مطابق ضروری ہے کہ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کی پوسٹ کے لیے امیدوار ایڈووکیٹ سپریم کورٹ ہو اور اس نے سپریم کورٹ / ہائی کورٹ میں کم از کم 30 کیسز Conduct کیے ہوں یا پھر وہ اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کے عہدہ پر تعینات ہو۔ جبکہ اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل کا بطور ایڈووکیٹ ہائی کورٹ سات سالہ تجربہ اور 20 کیسز کو Conduct کرنا ضروری ہے مذکورہ دورانیہ کے دوران ایڈووکیٹس جنرل کو مبلغ 99 لاکھ روپے ادا کیے گئے ہیں تاہم ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل جناب مصطفیٰ رمدے رضاکارانہ طور پر بغیر معاوضہ کے اپنے فرائض

سرانجام دے رہے ہیں، ایڈیشنل ایڈووکیٹس جنرل کو مبلغ 5کروڑ28لاکھ روپے اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹس جنرل کو مبلغ 7کروڑ83لاکھ روپے معاوضہ ادا کیا جا چکا ہے۔ان کی Terms&conditions کا تعین حکومت کرتی ہے تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حال ہی میں جو افسران ایڈووکیٹ جنرل آفس میں کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل تتمہ ج ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2015)

ضلع ساہیوال: زکوٰة کی مد میں موصول ہونے والی رقم و دیگر تفصیلات

*2693: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر زکوٰة و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم زکوٰة و عشر کی مد میں موصول ہوئی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ب) یہ رقم کس کس مد میں موصول ہوئی اور کس کس مد میں خرچ ہوئی؟

(ج) کیا ان سالوں میں محکمہ زکوٰة و عشر ضلع ساہیوال کا آڈٹ ہوا تو آڈٹ کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور محکمہ کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم خورد برد ہونے کا انکشاف ہوا؟

(تاریخ وصولی 20ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21دسمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰة و عشر

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 12۔2011 اور سال 13۔2012 کے دوران بالترتیب مبلغ 5کروڑ73لاکھ79ہزار 629روپے اور 10کروڑ92لاکھ45ہزار707روپے وصول ہوئے جس کی سال اور مد وار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011۔12	2012۔13
ا۔ گزارہ الاؤنس	2کروڑ01لاکھ96ہزار897روپے	3کروڑ72لاکھ23ہزار413روپے
۲۔ تعلیمی وظائف	60لاکھ59ہزار082روپے	55لاکھ83ہزار514روپے

۳۔دینی مدارس	26لاکھ 92ہزار 919روپے	24لاکھ 81ہزار 564روپے
۴۔ہیلتھ کیئر	20لاکھ 19ہزار 703روپے	18لاکھ 61ہزار 168روپے
۵۔شادی گرانٹ	26لاکھ 92ہزار 919روپے	24لاکھ 81ہزار 561روپے
۶۔تعلیمی وظائف (فنی)	1کروڑ 63لاکھ 11ہزار 909روپے	4کروڑ 31لاکھ 17ہزار 418روپے
۷۔عید گرانٹ	0	51لاکھ 13ہزار 084روپے
۸۔گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	40لاکھ 05ہزار 785روپے
9۔انتظامی اخراجات	74لاکھ 06ہزار 200روپے	73لاکھ 78ہزار 200روپے
میزان	5کروڑ 73لاکھ 79ہزار 629 روپے	10کروڑ 92لاکھ 45ہزار 707روپے

(ب) یہ رقم جن مدات میں موصول ہوئی اس کی مدوار تفصیل جزو "الف" میں پیش کی جاچکی ہے جبکہ ان سالوں میں خرچ کردہ رقم کی سال اور مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	2011-12	2012-13
۱۔گزارہ الاؤنس	2کروڑ 01لاکھ 86ہزار 700روپے	3کروڑ 46لاکھ 19ہزار 500روپے
۲۔تعلیمی وظائف	43لاکھ 39ہزار 040روپے	43لاکھ 62ہزار 942روپے
۳۔دینی مدارس	26لاکھ 91ہزار 900روپے	19لاکھ 11ہزار 600روپے
۴۔ہیلتھ کیئر	20لاکھ 18ہزار 820روپے	17لاکھ 02ہزار 470روپے
۵۔شادی گرانٹ	26لاکھ 90ہزار روپے	19لاکھ 20ہزار روپے
۶۔تعلیمی وظائف (فنی)	1کروڑ 63لاکھ 11ہزار 678روپے	4کروڑ 31لاکھ 12ہزار 500روپے
۷۔عید گرانٹ	0	48لاکھ 96ہزار روپے

۸۔ گزارہ الاؤنس برائے نابینا	0	35لاکھ 67ہزار 287روپے
9۔انتظامی اخراجات	66لاکھ 35ہزار 581روپے	68لاکھ 487روپے
میزان	5کروڑ 48لاکھ 73ہزار 719روپے	10کروڑ 28لاکھ 92ہزار 786روپے

(ج)ان سالوں میں ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کا آڈٹ ہوا ہے۔آڈٹ کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ اور محکمہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ملازم	عہدہ	محکمہ
ا۔ سعید احمد ہاشمی	آڈٹ آفیسر	ڈائریکٹوریٹ آف زکوٰۃ آڈٹ
۲۔ محمد اجمل	آڈٹ اسسٹنٹ	ایضا

(د)دوران آڈٹ کسی بھی رقم کی خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2015)

ضلع فیصل آباد: ایڈووکیٹ جنرل کے دفتر میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3082: میاں طاہر: کیاوزیر قانون و پارلیمانی اموراز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کا کوئی ذیلی دفتر ہے تو کہاں ہے؟

(ب)اس دفتر کو سال 13۔2012اور 14۔2013 کے دوران کتنی رقم حکومت نے فراہم کی؟

(ج)اس دفتر میں کتنے ملازم کام کرتے ہیں، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(د)اس دفتر نے یکم جنوری 2013 سے آج تک کتنے مقدمہ جات کی پیروی کی ہے؟

(ہ) اس دفتر سے عوام کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 6نومبر 2013 تاریخ ترسیل 22جنوری 2014)

جواب

وزیر قانون و پارلیمانی امور

(الف) ضلع فیصل آباد میں ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کا کوئی ذیلی دفتر نہ ہے۔

(ب)چونکہ جزو(الف)کا جواب اثبات میں نہ ہے لہذا جزوہائے(ب)تا(ہ)غیر متعلقہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2015)

ضلع ساہیوال: محکمہ زکوٰۃ کے دفاتر کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2694: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے کتنے دفاتر کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب)ان میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں،ان میں سے کتنے مستقل ہیں اور کتنے عارضی ہیں، عارضی ملازمین کس کس گریڈ اور عہدہ پر کام کر رہے ہیں اور مستقل ملازم کس کس عہدہ، گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج)اس ضلع میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کی مزید ضرورت ہے؟

(د) کیا حکومت اس ضلع کے عارضی ملازمین کو مستقل کرنے اور ضرورت کے مطابق ملازمین تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے 2 دفاتر ہیں جو 78/B-VII فتح شیر کالونی میں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ا۔ دفتر ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال

۲۔ دفتر ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم اینڈ ای) ساہیوال

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی ساہیوال کے دفتر میں 7 مستقل ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 58 زکوٰۃ پیڈ ملازمین عارضی طور پر تین سالہ معاہدہ ملازمت پر کام کر رہے ہیں جبکہ ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر زکوٰۃ (ایم ای اینڈ) کے دفتر میں 7 مستقل ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 1 ڈویژنل آڈٹ آفیسر زکوٰۃ پیڈ ملازم عارضی طور پر تین سالہ معاہدہ ملازمت پر کام کر رہا ہے۔ زکوٰۃ پیڈ ملازمین کا کوئی باقاعدہ گریڈ نہیں ہوتا تسلی

بخش کارکردگی کی صورت میں تین سالہ معاہدہ ملازمت میں مزید توسیع کردی جاتی ہے ہر دو دفاتر کے مستقل اور عارضی ملازمین کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں مزید مستقل ملازمین کی ضرورت نہ ہے۔

(د) محکمہ میں غیر مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے ملازمین (زکوٰۃ پیڈ سٹاف) کی بھرتی عارضی معاہدہ ملازمت پر کی جاتی ہے۔ معاہدہ ملازمت کی شرائط کے مطابق زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی ملازمت مکمل طور پر عارضی، غیر سرکاری، ناقابل پنشن اور کسی بھی وقت ختم کی جاسکتی ہے۔ بھرتی کے وقت یہ شرائط اشٹام پیپر پر تحریر کی جاتی ہیں اور متعلقہ اہلکاران شرائط کو قبول کرتے ہوئے اس معاہدہ ملازمت پر دستخط کرتا ہے۔ اس سٹاف کو نہ ہی حکومت کی منظور شدہ آسامیوں پر بھرتی کیا جاتا ہے اور نہ ہی انہیں حکومتی فنڈ سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کی جاچکی ہے کہ یہ سٹاف مکمل طور پر عارضی اور مجوزہ طے شدہ شرائط پر بھرتی اور زکوٰۃ فنڈ سے ان کو تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس سٹاف کو ریگولر کرنا ممکن نہ ہے۔ مزید برآں سپریم کورٹ آف پاکستان نے اس معاملہ کا از خود نوٹس (کیس نمبر 2010/15) میں مورخہ 21.11.2012 کو فیصلہ کرتے ہوئے زکوٰۃ پید سٹاف کو ریگولر ملازمین کا درجہ دینے کی تمام درخواستیں مسترد کر دیں۔ مزید براں صوبائی محتسب پنجاب نے بھی اپنے فیصلہ مورخہ 31 اکتوبر 2013 کے تحت زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی طرف سے دائر کردہ شکایت نمبری Adv-LA-238/2013 T-18607/09/13 کو اس بنیاد پر داخل دفتر کردیا کہ عدالت عظمیٰ کی طرف سے ایسی درخواست مسترد کی جاچکی ہے۔ جیسا کہ جزو "ج" میں بیان کیا جا چکا ہے کہ اس ضلع میں مزید مستقل ملازمین کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)</u>

<u>فیصل آباد: محکمہ قانون کے دفاتر و دیگر تفصیلات</u>

*<u>3083: میاں طاہر</u>: کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ کے کون کون سے دفاتر کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر کو سال 13-2012 اور 14-2013 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل سال اور مد وائز بتائیں؟

(ج)ان دفاتر میں کتنے ملازم کام کر رہے ہیں، تفصیل عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟
(د)ان دفاتر کے سال 13۔2012 کے اخراجات بتائیں؟
(ہ)ان دفاتر میں عوام کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں یا قانونی مشورہ جات دیئے جاتے ہیں؟
(تاریخ وصولی 6 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2014)

جواب

وزیر قانون و پارلیمانی امور
(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ ہذا کا ایک ہی دفتر ہے جو کہ ڈسٹرکٹ اٹارنی آفس کے نام سے کام کر رہا ہے۔اس دفتر 1 ڈسٹرکٹ اٹارنی 2 ڈپٹی ڈسٹرکٹ اٹارنی 5 اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ اٹارنی متعین ہیں جو کہ دیوانی مقدمہ جات میں قانونی مشورہ جات دیتے ہیں اور حکومت کی طرف سے مقدمات کی پیروی کرتے ہیں۔
(ب)اس دفتر کو سال 13۔2012 اور 14۔2013 کے دوران جو رقم فراہم کی گئی ہے اس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) دفتر ڈسٹرکٹ اٹارنی فیصل آباد میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے عہدہ اور گریڈ کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(د)اس دفتر کے سال 13۔2012 کے اخراجات کی تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ہ)اس دفتر میں گورنمنٹ کے سول مقدمہ جات کی پیروی کی جاتی ہے اس وقت گورنمنٹ کے جو سول مقدمات سول کورٹس اور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحبان کے پاس زیر سماعت ہیں ان کی تعداد 571 ہے جن کی پیروی کی جاتی ہے اور ان کے متعلق قانونی مشورہ جات بھی دیے جاتے ہیں کیونکہ یہ ادارہ حکومت کی طرف سے مقدمات کی پیروی کرتا ہے اس لیے کسی پرائیویٹ شخص کو نہ تو کوئی مشورہ دیا جاتا ہے اور نہ ہی یہ محکمہ پبلک ڈیلنگ کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)

ضلع فیصل آباد: زکوٰۃ کی رقم کی تقسیم و دیگر تفصیلات

*2785: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع فیصل آباد میں محکمہ زکوٰۃ و عشر نے سال 12-2011 میں کوئی رقم تقسیم کی، اگر ہاں تو مدوار تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ضلع میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تعاون سے خواتین کے لئے کوئی ادارہ چلا رہی ہے اور ان میں کیا ہنر سکھائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد میں سال 12۔2011 کے دوران مبلغ 14 کروڑ 23 لاکھ 31 ہزار 272 روپے تقسیم کیے گئے جس کی مدوار تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	تقسیم کردہ رقم
ا۔ گزارہ الاؤنس	5 کروڑ 94 لاکھ 94 ہزار 500 روپے
۲۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	1 کروڑ 35 لاکھ 88 ہزار 272 روپے
۳۔ دینی مدارس	79 لاکھ 32 ہزار 600 روپے
۴۔ ہیلتھ کیئر	53 لاکھ 38 ہزار 400 روپے
۵۔ شادی گرانٹ	79 لاکھ 30 ہزار روپے
۶۔ تعلیمی وظائف (فنی)	4 کروڑ 80 لاکھ 47 ہزار 500 روپے
میزان	14 کروڑ 23 لاکھ 31 ہزار 272 روپے

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ زکوٰۃ و عشر کے تعاون سے پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے زیر اہتمام فنی تربیتی ادارہ جات چلائے جا رہے ہیں جن میں مستحق خواتین کو مختلف شعبہ جات میں فنی تربیت مہیا کی جاتی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ایمرائیڈری، ڈریس میکنگ، کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ ڈیٹا بیس مینجمنٹ، کمپیوٹر ایپلیکیشن فار بزنس، بیوٹیشن، کلینکل اسسٹنٹ آٹوکیڈ آپریٹر، انڈسٹریل سٹیچنگ، امپورٹ ایکسپورٹ پروسیجر اینڈ ڈاکومنٹیشن، کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ آفس پروفیشنلز و کمپیوٹر ٹیکسٹائل ڈیزائننگ۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)

ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی خالی سیٹ و دیگر تفصیلات

*3110: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر قانون و پارلیمانی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی سیٹ کب سے کیوں خالی پڑی ہے؟

(ب) اس سیٹ کا اضافی چارج کس کے پاس ہے۔ اس کا عہدہ اور گریڈ کیا ہے۔ اس کا نام، تعلیمی قابلیت اور تجربہ اس فیلڈ کا کتنا ہے؟

(ج) اس سیٹ کے لئے اہل Competent امیدوار کے لئے کیا تجربہ، تعلیمی قابلیت اور دیگر کیا کیا Requirement ہونا ضروری ہیں؟

(د) کیا جس کو اس سیٹ کا چارج دیا گیا ہے وہ مذکورہ تمام Requirement پوری کرتا ہے؟

(ہ) اس افسر نے جب سے اس سیٹ کا چارج لیا ہے، اس نے کس کس مقدمہ کی پیروی حکومت کی طرف سے کی ہے اور اس کو کیا مراعات اور رقم حکومت نے دی ہیں؟

(و) اگر اس کو حکومت نے سکیورٹی فراہم کی ہوئی ہے تو کتنی نیز قانون کے تحت ان کو کتنی سکیورٹی فراہم کی جاسکتی ہے، اگر قانون سے زیادہ سکیورٹی دی ہوئی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کو یہ سکیورٹی کس قاعدہ / قانون کے تحت دی گئی ہے اس کی نقل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2014)

جواب

وزیر قانون و پارلیمانی امور

(الف) ایڈووکیٹ جنرل کی اسامی 2013۔07۔12 سے خالی ہے حکومت موزوں امیدوار کی دستیابی پر اس اسامی کو پر کرلے گی۔

(ب)اس سیٹ کااضافی چارج کسی کے پاس نہ ہے البتہ روزمرہ کے دفتری امور نمٹانے کے لیے جناب مصطفیٰ رمدے،ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلLook after chargeکی بنیاد پر کام کررہے ہیں اور وہ حکومت سے اپنی خدمات کے عوض کوئی معاوضہ نہیں لے رہے۔

(ج)ایڈووکیٹ جنرل کی پوسٹ آئینی ہے جس کی تقرری آئین کے آرٹیکل140 کے تحت کی جاتی ہے جس کے مطابق امیدوار کی اہلیت اور کوالیفکیشن وہی ہے جوہائی کورٹ کے جج کے لیے مقرر ہے جبکہ آئین کے آرٹیکل193 کے مطابق ہائی کورٹ کے جج کی تقرری کے لیے پاکستانی شہریت اور45 سال کی عمر کے ساتھ امیدوار کا دس سالہ تجربہ بطور ایڈووکیٹ ہائی کورٹ ہوناضروری ہے۔

(د)اس سیٹ کااضافی چارج کسی کے پاس نہیں ہے البتہ روزمرہ کے دفتری امور نپٹانے کے لیے جناب مصطفیٰ رمدے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلlook after chargeکی بنیاد پر کام کررہے ہیں اور وہ حکومت سے اپنی خدمات کے عوض کوئی معاوضہ نہیں لے رہے۔

(ہ)ایڈووکیٹ جنرل کی سیٹ کااضافی چارج کسی کے پاس نہ ہے البتہ جناب مصطفیٰ رمدے،ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلLook after chargeکی بنیاد پر کام کررہے ہیں انہوں نے look after chargeکی بنیاد پر جن مقدمات کی پیروی کی ہے ان کی تفصیل(تتمہ الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔مزید وہ حکومت سے اپنی خدمات بطور ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کا بھی کوئی معاوضہ نہ لے رہے ہیں۔

(و)ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کو حکومت کی جانب سے کوئی سکیورٹی فراہم نہیں کی جاتی البتہ ایک نائب قاصد کوٹ کی ڈیوٹی ان کے ساتھ لگائی جاتی ہے جو مقدمات کی پیروی میں ان کی مدد کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب25فروری2015)

تعلیمی وظائف کی شرح میں اضافہ کی تفصیلات

*2786: محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ زکوٰۃ و عشر تعلیمی وظائف کس شرح سے دیتا ہے کلاس وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب)کیاحکومت تعلیمی وظائف کی شرح میں اضافہ کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی27 ستمبر2013تاریخ ترسیل20 دسمبر2013)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ کی جانب سے تعلیمی اداروں (سکولز / کالجز) میں زیر تعلیم مستحق طلباء و طالبات کو مندرجہ ذیل شرح سے وظائف کا اجرا کیا جاتا ہے۔

نمبر شمار	کلاس	ماہانہ شرح	سالانہ شرح
۱۔	انٹرمیڈیٹ اینڈ گریجوایٹ	375روپے	4500روپے
۲۔	پوسٹ گریجوایٹ	750روپے	9000روپے
۳۔	انجینئرنگ / میڈیکل کالجز اینڈ انجینئرنگ یونیورسٹیز	874روپے	10488روپے
۴۔	کمپیوٹر سائنسز	874روپے	10488روپے

نوٹ: صوبائی زکوٰۃ کونسل نے اپنے 152ویں اجلاس منعقدہ مورخہ 06اگست 2014کے تحت پرائمری تا میٹرک کے طلباء و طالبات کے لیے وظائف کا اجراء منقطع کر دیا۔

(ب) آئین پاکستان میں 18ویں ترمیم کے نتیجہ میں نظام زکوٰۃ صوبوں کی تحویل میں دے دیا گیا ہے ۔چنانچہ زکوٰۃ و عشر بل مرتب کر لیا گیا ہے جو منظوری کے مراحل میں ہے مذکورہ بل کی منظوری کے بعد زکوٰۃ کی تقسیم کے طریقہ کار، قواعد و ضوابط اور زکوٰۃ کی مختلف مدات بشمول تعلیمی وظائف کی موجودہ شرح میں دستیاب فنڈز کے مطابق نظر ثانی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2015)

ضلع لاہور: پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت چلنے والے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3002: باؤ اختر علی: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت کوئی ادارے چل رہے ہیں اگر ہاں تو یہ ادارہ جات کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ شمالی لاہور میں مذکورہ کونسل کے تحت کوئی بھی ادارہ نہ ہے اگر ہاں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اور کیا حکومت اس علاقہ میں کوئی ادارہ کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 29جنوری 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع لاہور میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت 10 فنی تعلیمی ادارہ جات چل رہے ہیں جن کے نام و پتہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نام ادارہ

۱۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سمن آباد

۲۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ شادمان

۳۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گورنر ہاؤس

۴۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ نین سکھ

۵۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ سپیشل ہاؤس

۶۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ مانگا

۷۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کاہنہ نو

۸۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ والٹن

۹۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ گرین ٹاؤن

۱۰۔ ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ٹاؤن شپ

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ شمالی لاہور میں پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل کے تحت کوئی ادارہ نہ ہے جس کی وجہ سرکاری عمارت کی عدم دستیابی ہے لیکن پنجاب ووکیشنل ٹریننگ کونسل شمالی لاہور میں ووکیشنل ٹریننگ کا ادارہ کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)

ضلع ساہیوال: ہسپتالوں کو زکوٰۃ فنڈ سے فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3546: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں واقع ہسپتالوں کو سال 2010 سے آج تک کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں ادا کی گئی، تفصیل ہسپتال وائز فراہم کریں؟

(ب) اس رقم سے کن کن مریضوں کا فری علاج کیا گیا؟

(ج) اس رقم سے علاج کیلئے مریضوں کا چناؤ کس طریقے کار کے تحت کیا جاتا ہے؟

(د) مذکورہ بالا ہسپتالوں کو فراہم کردہ کتنی رقم کے دوران آڈٹ خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا؟

(ہ) جو ملازمین اس خورد برد میں ملوث پائے گئے ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع ساہیوال میں واقع ہسپتالوں کو سال 2010 سے آج تک جتنی رقم تقسیم کی گئی ہے اس کی سال وائز تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ہسپتال	2010-11	2011-12	2012-13	2013-14	2014-15
DHQ ساہیوال	24لاکھ 87ہزار 840روپے	16لاکھ 38ہزار 120روپے	15لاکھ 06ہزار 720روپے	30لاکھ روپے	40لاکھ روپے
گورنمنٹ حاجی عبدالقیوم ہسپتال	3لاکھ 19ہزار 500روپے	2لاکھ 11ہزار 500روپے	1لاکھ 95ہزار 750روپے	4لاکھ 10ہزار 625روپے	04لاکھ 14ہزار روپے
THQ چیچہ وطنی	2لاکھ 55ہزار 600روپے	1لاکھ 69ہزار 200روپے	0	02لاکھ 98ہزار 80روپے	05لاکھ 96ہزار 160 روپے
میزان	30لاکھ 62ہزار 940روپے	20لاکھ 18ہزار 820روپے	17لاکھ 02ہزار 470روپے	37لاکھ 08ہزار 705روپے	50لاکھ 10ہزار 160 روپے

(ب) اس رقم سے جن مریضوں کا فری علاج معالجہ کیا گیا ان کی تفصیل تتمہ "الف" تا "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مستحق مریض اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے اپنے استحقاق کا تعین کرانے کے بعد استحقاق فارم ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی کو جمع کرواتا ہے جس پر اسے زکوٰۃ فنڈ سے علاج معالجہ کی سہولت بہم پہنچائی جاتی ہے۔

(د) مذکورہ بالا ہسپتالوں میں دوران آڈٹ کسی خورد برد کا انکشاف نہ ہوا ہے۔

(ہ) جواب جزو "د" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ زکوٰۃ کے عارضی ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*3982: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ محکمہ زکوٰۃ میں عارضی / ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے یہ ملازمین کس کس عہدہ پر اور کب سے کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب وزیر اعلیٰ پنجاب کے اعلان کے مطابق دیگر محکمہ کے ملازمین کو مستقل کر چکی ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ملازمین کو بھی مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 فروری 2014 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) محکمہ زکوٰۃ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈیلی ویجز پر کوئی ملازم کام نہ کر رہا ہے البتہ عارضی معاہدہ ملازمت پر درج ذیل زکوٰۃ پیڈ سٹاف جس کی تعداد اٹھاون (58) ہے کام کر رہا ہے جس کو زکوٰۃ فنڈ سے تنخواہ ادا کی جاتی ہے۔ اس سٹاف کے نام، عہدہ اور عرصہ کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

عہدہ	تعداد
آڈٹ آفیسر	01
آڈیٹر	02
آڈٹ اسسٹنٹ	01
فیلڈ زکوٰۃ کلرک	48
کل تعداد	52

(ب) جی ہاں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے اعلان کے مطابق کنٹریکٹ پالیسی 2004 کے تحت محکمہ زکوٰۃ و عشر میں بھرتی کئے گئے ملازمین کو مستقل کیا جا چکا ہے۔

(ج) جی نہیں کیونکہ محکمہ زکوٰۃ میں غیر مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے ملازمین (زکوٰۃ پیڈ سٹاف) کی بھرتی عارضی معاہدہ ملازمت پر کی جاتی ہے۔ معاہدہ ملازمت کی شرائط کے مطابق زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی ملازمت مکمل طور پر عارضی، غیر سرکاری، ناقابل پنشن اور کسی بھی وقت ختم کی جا سکتی ہے۔ بھرتی کے وقت یہ شرائط اشٹام پیپر پر تحریر کی جاتی ہیں اور متعلقہ اہلکاران شرائط کو قبول کرتے ہوئے اس معاہدہ ملازمت پر دستخط کرتا ہے۔ اس سٹاف کو نہ ہی حکومت کی منظور شدہ آسامیوں پر بھرتی کیا جاتا ہے اور نہ ہی انہیں حکومتی فنڈ سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کی جا چکی ہے کہ یہ سٹاف مکمل طور پر عارضی اور مجوزہ طے شدہ شرائط پر بھرتی اور زکوٰۃ فنڈ سے ان کو تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس سٹاف کو ریگولر کرنا ممکن نہ ہے۔ مزید برآں سپریم کورٹ آف پاکستان نے اس معاملہ کا از خود نوٹس (کیس نمبر 15/2010) میں مورخہ 21.11.2012 کو فیصلہ کرتے ہوئے زکوٰۃ پیڈ سٹاف کو ریگولر ملازمین کا درجہ دینے کی تمام درخواستیں مسترد کر دیں۔ مزید براں صوبائی محتسب پنجاب نے بھی اپنے فیصلہ مورخہ 31 اکتوبر 2013 کے تحت زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی طرف سے دائر کردہ شکایت نمبری T-18607/09/13 Adv-LA-238/2013 کو اس بنیاد پر داخل دفتر کر دیا کہ عدالت عظمیٰ کی طرف سے ایسی درخواست مسترد کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)

لاہور: سرکاری ہسپتالوں میں زکوٰۃ فنڈز سے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4195: محترمہ کنول نعمان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گنگارام ہسپتال، جنرل ہسپتال، سروسز ہسپتال اور میو ہسپتال لاہور میں زکوٰۃ فنڈز سے کتنی رقم غریب مریضوں کے علاج کے لئے کس فارمولے کے تحت مختص کی جاتی ہے؟

(ب) ہسپتالوں میں زکوٰۃ کی مد سے غریب مریضوں کے علاج کا طریقہ علاج کیا ہے؟

(ج) کیا مذکورہ ہسپتالوں میں ہر ڈیپارٹمنٹ کے لئے زکوٰۃ سے علیحدہ علیحدہ رقم مختص کی جاتی ہے؟

(د) مستحق غریب مریضوں کے لئے زکوۃ کی ایک مخصوص رقم مختص کی جاتی ہے یا بیماری کے مطابق رقم دی جاتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 مئی 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ان ہسپتالوں کو سال 15-2014 کے دوران حسب ذیل رقم جاری کی گئی:

نام	جاری کردہ رقم
1۔ گنگارام ہسپتال	35 لاکھ روپے
2۔ جنرل ہسپتال	65 لاکھ روپے
3۔ سروسز ہسپتال	60 لاکھ روپے
4۔ میو ہسپتال	2 کروڑ 10 لاکھ روپے

ان ہسپتالوں کا شمار صوبائی سطح کے ہسپتالوں میں ہوتا ہے جنہیں مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے لیے فنڈز کے اجراء کے لیے کوئی خاص فارمولا وضع نہیں کیا گیا بلکہ مریضوں کی تعداد، بیماری کی نوعیت اور محکمہ کے پاس دستیاب فنڈز کو مدنظر رکھتے ہوئے رقم جاری کی جاتی ہے۔ ہاں البتہ ضلعی اور تحصیل سطح کے ہسپتالوں کو بستروں کی تعداد کی بنیاد پر فنڈز مہیا کیے جاتے ہیں۔

(ب) ہسپتالوں / طبی ادارہ جات میں زیر علاج مستحق مریض اپنے علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی سے استحقاق کا تعین کروانے کے بعد، استحقاق فارم ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی کو جمع کرواتا ہے جس پر ہسپتال میں قائم ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی مستحق مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولت بہم پہنچاتی ہے۔

(ج) مذکورہ ہسپتالوں کو زکوٰۃ کی رقم کا اجراء کسی مخصوص شعبہ یا ڈیپارٹمنٹ کے لیے نہیں کیا جاتا بلکہ متعلقہ ہسپتال کی ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی زکوٰۃ کی جاری کردہ رقم ہسپتال میں دستیاب مختلف شعبہ جات میں داخل مستحق مریضوں کے علاج معالجہ پر خرچ کر سکتی ہے۔

(د) جواب جزو "ج" میں دے دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)</u>

محکمہ زکوٰۃ و عشر کے ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***4212:چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ زکوۃ و عشر میں تمام فیلڈ کلرکس 1983ء سے اور آڈٹ سٹاف 1990ء سے کنٹریکٹ پر کام کر رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کینٹ ڈویژن اسلام آباد کے نوٹیفیکیشن نمبری IIR-2008 مورخہ 2008-8-29 کے تحت گلگت بلستان میں محکمہ ہذا کے 25 ایل ڈی سی اور 9 دوسرے افسران واہلکاران کو مذکورہ نوٹیفکیشن کے مطابق ریگولر کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان مورخہ 21 نومبر 2012ء کو پنجاب کے تمام فیلڈ کلرکس، آڈٹ افسران واہلکاران کے مسئلہ کو حل کرنے کا حکم دے چکی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ فیلڈ کلرکس اور آڈٹ افسران و اہلکاران کو گلگت بلتستان کی طرح ریگولر کرنے اور مذکورہ کینٹ ڈویژن کے نوٹیفکیشن پر عمل درآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 7 مئی 2014)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ زکوٰۃ و عشر میں فیلڈ کلرکس اور آڈٹ سٹاف عارضی معاہدہ ملازمت پر کام کر رہے ہیں۔ ان کے معاہدہ جات قطعی عارضی، ناقابل پینشن اور تین سالہ مدت کے لئے اشٹام پیپر پر کئے جاتے ہیں۔ جن کی باقاعدہ حاضری اور تسلی بخش کارکردگی کی صورت میں تجدید کی جاتی ہے۔

(ب) کیبنٹ ڈویژن کے جس نوٹیفکیشن کا سوال میں حوالہ دیا گیا ہے وہ صوبہ پنجاب میں زکوٰۃ فنڈ سے بھرتی شدہ زکوٰۃ پیڈ سٹاف سے متعلق نہ ہے۔ صوبہ پنجاب میں صرف ڈویژن کی سطح پر جونئیر کلرک کام کر رہے ہیں۔ بادی النظر میں متعلقہ Cadre یا اہلکاران کا پنجاب کے زکوٰۃ پیڈ سٹاف سے کوئی تعلق نظر نہیں آتا اور نہ ہی پنجاب کے علاوہ کسی دیگر صوبے میں زکوٰۃ پیڈ سٹاف کو ریگولر کیا گیا ہے

نیزاس سے یہ بات بھی عیاں نہ ہوتی ہے کہ یہ نوٹیفیکیشن زکوٰۃ پیڈ سٹاف کے متعلق ہے یا ایسے ملازمین کے متعلق ہے جن کو حکومتی فنڈ Consolidated / Fund سے تنخواہ دی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے از خود نوٹس (کیس نمبر 15/2010) کے تحت زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی Regularization کا معاملہ زیر سماعت آیا اور سپریم کورٹ نے تمام درخواستوں کو اپنے فیصلہ مورخہ 21.11.2012 کے تحت خارج کر دیا تھا۔ مزید براں صوبائی سطح پر بھی اس معاملہ کے حوالہ سے ضروری کارروائی کی گئی لیکن چونکہ اس سٹاف کو نہ تو Contract Appointment Policy, 2004 کے تحت بھرتی کیا جاتا ہے اور نہ ہی انہیں تنخواہ صوبائی Consolidated Fund سے دی جاتی ہے۔ اس لئے حکومت پنجاب بھی ان کو ریگولر کرنے کا معاملہ مسترد کر چکی ہے۔

(د) جواب جزو "ج" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)

<u>مزید زکوٰۃ کے صوابدیدی فنڈز اور تقسیم زکوٰۃ کی تفصیلات</u>

*5413: <u>ڈاکٹر سید وسیم اختر</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وزیر زکوٰۃ کی صوابدید پر کتنا فنڈ رکھا گیا اور ان کی ڈائریکشن پر کتنے لوگوں کو کتنی کتنی رقم زکوٰۃ فنڈ میں سے ادا کی گئی؟

(ب) مالی سال 14-2013 میں محکمہ کے پاس کتنی رقم زکوٰۃ کی مد میں اکٹھی ہوئی، کیا یہ درست ہے کہ زکوٰۃ اضلاع کو آبادی کی بنیاد پر تقسیم کی جاتی ہے، مالی سال 14-2013 میں محکمہ نے ہر ضلع کی کتنی کتنی آبادی طے کی اور کتنی کتنی رقم ہر ضلع کو دی گئی، تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) مالی سال 14-2013 میں کس کس ضلع میں، کتنی کتنی رقم خرچ نہ کی جا سکی اور کیوں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2015)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) وزیر زکوٰۃ و عشر کی صوابدید پر کوئی فنڈ نہ تو رکھا گیا اور نہ ہی قانون و قواعد کے تحت وزیر زکوٰۃ و عشر کی ڈائریکشن / ہدایت پر لوگوں کو زکوٰۃ فنڈ سے ادائیگی کی جا سکتی ہے۔

(ب)مالی سال 14-2013 کے دوران محکمہ کو وفاقی حکومت کی جانب سے مبلغ 2ارب 16کروڑ 23لاکھ 68ہزار روپے موصول ہوئے جس میں مبلغ 72کروڑ 23لاکھ 49ہزار روپے شامل کرکے 2ارب 88کروڑ 47لاکھ 17ہزار روپے کا بجٹ مرتب کیا گیا۔ یہ درست ہے کہ زکوٰۃ فنڈز اضلاع کو آبادی کی بنیاد پر جاری کئے جاتے ہیں۔ محکمہ اضلاع کی آبادی کا خود تعین نہیں کرتا بلکہ 1998 کی مردم شماری کی بناء پر آبادی کے لحاظ سے فنڈز کا اجراء کیا جاتا ہے۔ ہر ضلع کو جاری کردہ فنڈز اور آبادی کی شرح کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مالی سال 14-2013 میں اضلاع کی جانب سے خرچ نہ ہونیوالی رقم کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس کی بنیادی وجوہات مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تین سالہ مدت کار کی تکمیل، انکی دوبارہ تشکیل کا عمل اور چند چیئرمین ضلعی زکوٰۃ کمیٹی ہائے کے استعفیٰ جات وغیرہ ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25فروری 2015)</u>

<u>ضلع سیالکوٹ میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*5562: <u>جناب لیاقت علی</u>: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنی زکوٰۃ و عشر کمیٹیاں کام کر رہی ہیں؟

(ب) کمیٹیوں کو بنانے کا طریق کار کیا ہے نیز ممبران کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ضلع سیالکوٹ میں زکوٰۃ و عشر کے کتنے ملازم ہیں، ملازموں کی تعداد نیز کتنے مستقبل ملازم ہیں اور کتنے عارضی ملازم ہیں، جو عارضی ہیں کب تک مستقبل ہونگے؟

(تاریخ وصولی 23دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4فروری 2015)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع سیالکوٹ میں 852 مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں۔

(ب) ضلع زکوٰۃ کمیٹی تین یا زیادہ اشخاص جن میں کم از کم ایک گزٹیڈ آفیسر، ایک عالم دین اور ایک ضلع کمیٹی کا ممبر شامل ہوتے ہیں پر مشتمل ایک چناؤ ٹیم تشکیل دیتی ہے، ضلع زکوٰۃ کمیٹی کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق یہ ٹیم مقامی زکوٰۃ کمیٹی کی حدود میں مرد و خواتین کے علیحدہ علیحدہ اجتماعات کا انعقاد

کرکے سات مرد اور تین خواتین کا انتخاب کرتی ہے جو اپنے میں سے کسی ایک شخص کو چیئرمین منتخب کرتے ہیں۔ جبکہ قواعد و ضوابط کے تحت کسی بھی مستحق شخص کے استحقاق کا تعین اس کے رہائشی علاقہ کی مقامی زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ میں سات (7) مستقل جبکہ 91 عارضی (زکوٰۃ پیڈ سٹاف) ملازمین ہیں جن کی عہدہ وار تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

مزید براں محکمہ میں غیر مستقل بنیادوں پر کام کرنے والے ملازمین (زکوٰۃ پیڈ سٹاف) کی بھرتی عارضی معاہدہ ملازمت پر کی جاتی ہے۔ معاہدہ ملازمت کی شرائط کے مطابق زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی ملازمت مکمل طور پر عارضی، غیر سرکاری، ناقابل پنشن اور کسی بھی وقت ختم کی جا سکتی ہے۔ بھرتی کے وقت یہ شرائط اشٹام پیپر پر تحریر کی جاتی ہیں اور متعلقہ اہلکاران شرائط کو قبول کرتے ہوئے اس معاہدہ ملازمت پر دستخط کرتا ہے۔ اس سٹاف کو نہ ہی حکومت کی منظور شدہ آسامیوں پر بھرتی کیا جاتا ہے اور نہ ہی انہیں حکومتی فنڈ سے تنخواہیں دی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر وضاحت پیش کی جا چکی ہے کہ یہ سٹاف مکمل طور پر عارضی اور مجوزہ طے شدہ شرائط پر بھرتی اور زکوٰۃ فنڈ سے ان کو تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ لہٰذا اس سٹاف کو ریگولر کرنا ممکن نہ ہے۔ مزید برآں سپریم کورٹ آف پاکستان نے اس معاملہ کا از خود نوٹس (کیس نمبر 2010/15) میں مورخہ 21.11.2012 کو فیصلہ کرتے ہوئے زکوٰۃ پیڈ سٹاف کو ریگولر ملازمین کا درجہ دینے کی تمام درخواستیں مسترد کر دیں۔ مزید براں صوبائی محتسب پنجاب نے بھی اپنے فیصلہ مورخہ 31 اکتوبر 2013 کے تحت زکوٰۃ پیڈ سٹاف کی طرف سے دائر کردہ شکایت نمبری Adv-LA-238/2013 T-18607/09/13 کو اس بنیاد پر داخل دفتر کر دیا کہ عدالت عظمیٰ کی طرف سے ایسی درخواست مسترد کی جا چکی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 25 فروری 2015)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 25 فروری 2015ء | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 27فروری 2015ء محکمہ جات 1۔زکوٰۃ و عشر، 2۔قانون و پارلیمانی امور کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ ناہید نعیم	2110
2	ڈاکٹر نوشین حامد	2118۔2117
3	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2694۔2693۔2692۔2691
4	محترمہ فوزیہ ایوب قریشی	2021
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	5413۔2464
6	میاں طاہر	3083۔3082
7	محترمہ مدیحہ رانا	2786۔2785
8	جناب احسن ریاض فتیانہ	3110
9	باؤ اختر علی	3002
10	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3546
11	جناب امجد علی جاوید	3982
12	محترمہ کنول نعمان	4195
13	چودھری اشرف علی انصاری	4212
14	جناب لیاقت علی	5562